REGD. No: L.5256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ
رجسٹرڈ
(ایک آنہ سات پائی و سابقہ)
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۶ شعبان ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۴ صلح ۱۳۴۱ ہش | ۱۴ جنوری ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۳ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو کسی قدر ضعف کی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالےٰ بہتر ہے۔ کل بھی بعد دوپہر حضور سیر کی غرض سے باغ میں تشریف لے گئے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے
آمین اللّٰھم آمین

شمالی پیرو میں برف کی ایک چٹان گرنے سے کئی دیہات صفحہ ہستی سے نابود ہو گئے

اندازہ ہے کہ اس خوفناک حادثہ میں چار ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں

لیما (پیرو) ۱۳ جنوری۔ گزشتہ بدھ کی رات کو شمالی پیرو (جنوبی امریکہ) میں ۲۲ ہزار ۸۰ فٹ بلند پہاڑ کی ایک چوٹی سے برف کی یخ بستہ ایک مہیب چٹان جو تقریباً ایک ہزار گز چوڑی تھی اچانک اپنی جگہ سے ہل کر اس تیزی سے نیچے کی طرف آئی کہ اس نے متعدد دیہی بستیوں کو آناً فاناً صفحۂ ہستی سے نابود کر کے رکھ دیا۔ پیرو میں مقیم امریکی سفیر مسٹر جیمز لوئب نے امریکی محکمہ خارجہ کو اطلاع دی ہے کہ اس خوفناک حادثہ میں تقریباً ۴ ہزار افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

اس المیہ کے ایک عینی شاہد الیکٹریشن ریویرا نے حادثے کے المناک واقعات بتائے ہیں۔ ریویرا کے خاندان کے ۲۷ ارکان اس حادثہ میں ہلاک ہوئے ہیں۔ ریویرا نے بتایا کہ میں نے ایک بہت بڑی چٹان کو اپنی جانب آتے دیکھا میں جانتا تھا کہ میں اپنے خاندان کو نہیں بچا سکتا۔ کیونکہ بہت بڑی چٹان اپنے راستہ میں حائل ہونے والی ہر شے کو تباہ کرتی ہوئی گاؤں کی جانب چلی آرہی تھی۔ چنانچہ میں بلندی کی طرف بھاگا جہاں چٹان نہیں پہنچ سکتی تھی۔ الیکٹریشن نے بتایا کہ میں نے اپنے گاؤں رورا ہلکا کو تباہ ہوتے محسوس کیا۔ کیونکہ اس وقت سخت اندھیرا تھا اور کوئی شے نظر نہیں آتی تھی۔ مجھے اپنے اہل خاندان کو دوبارہ زندہ دیکھنے کی کوئی امید باقی نہیں رہی تھی۔

دریں اثناء کئی لاشیں دریائے سانٹا میں تیرتی پائی گئی ہیں یہ لاشیں بری طرح مسخ ہو چکی تھیں۔ اس حادثہ میں کچھ بچے معجزانہ طور پر بچ گئے ہیں۔ یہ بچے اپنے تباہ شدہ گاؤں کے قریب اپنے عزیزوں کو تلاش کرتے پائے گئے — ماہرین ارضیات نے بتایا کہ برفانی تودے کے اندر گرمی پیدا ہو گئی تھی۔ جس سے وہ پھسل پڑا اور اپنے ساتھ چٹانیں بھی بہا لے گیا۔ خیال ہے کہ بچنے کی

۲ بیچے لاشیں نکالنا ایک ناممکن امر ہے۔

ایک اور خبر میں بتایا گیا ہے کہ برفانی تودہ اور چٹانیں گرنے کے اس حادثہ میں تقریباً ۱۰۰ افراد بچ گئے ہیں — اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل نے پیرو کے صدر کے نام ایک پیغام میں ہر قسم کی امداد کی پیشکش کی ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے مختلف اداروں کو ہدایات جاری کر دی ہیں — حکومت پیرو کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جس علاقہ میں بدھ کی رات برفانی تودے گرنے سے ۴ ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے، وہاں اس قسم کے مزید حادثات کا امکان ہے۔ کیونکہ کچھ تودے چٹانوں پر اٹکے ہوئے ہیں۔ وہ کسی لمحے بھی گر سکتے ہیں۔ (ابتدائی خبر صفحہ ۸ پر درج ہے)

”کشمیر کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کیا جائے“

پاکستان کی باضابطہ درخواست — صدر کونسل کو خط بھیج دیا گیا

اقوام متحدہ نیویارک ۱۳ جنوری۔ معتبر ذرائع نے بتایا ہے کہ پاکستان نے کشمیر کے سوال پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کی باضابطہ درخواست کر دی ہے ان ذرائع نے بتایا ہے کہ ۱۱ ارکان پر مشتمل سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی درخواست ایک خط میں کی گئی ہے۔ جو سلامتی کونسل کے اس ماہ کے صدر برطانیہ کے سر پیٹرک ڈین کے نام بھیجی گئی ہے۔ پاکستان کے اس خط کا متن شائع نہیں کیا گیا ہے۔ اور یہ بھی معلوم نہیں کہ سلامتی کونسل کا اجلاس کب ہوگا۔

دریں اثناء دہلی ریڈیو نے اپنے نشریہ میں بتایا ہے کہ نئی دہلی میں روسی سفارت خانے کے قونصل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان نے کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کیا تو روس بھارت کی حمایت کرے گا۔ کیونکہ روس کشمیر کو بھارت کا حصہ خیال کرتا ہے۔

مغربی پاکستان میں سردی کی لہر

لاہور ۱۳ جنوری۔ مغربی پاکستان کے شمالی مشرقی اضلاع میں سردی کی لہر آنے کا امکان ہے خیال ہے کہ دو دن کے بعد یہ لہر صوبہ کے دوسرے شہروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیگی۔ آج صوبہ میں سب سے زیادہ سردی ہندو باغ میں پڑی جہاں کا کم سے کم درجہ حرارت ۱۲ فارن ہیٹ تھا۔

کشتی الٹنے سے ۲۸ افراد ڈوب گئے

کلکتہ ۱۳ جنوری۔ دریائے ہگلی میں کل کشتی الٹنے سے ۲۸ افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ یاترا کی غرض سے جا رہے تھے، ان میں ۹۰ افراد سوار تھے۔

چوتھا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا چوتھا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ ۲۵، ۲۶ و ۲۷ جنوری کو اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے۔ اس مرتبہ پہلے سالوں سے بھی زیادہ کلبوں کی آمد متوقع ہے چنانچہ اب تک پاکستان ریلوے کلب۔ وائی ایم سی اے لاہور۔ پولیس لاہور۔ شبستان سپورٹس کلب کراچی کراچی باسکٹ بال ایسوسی ایشن کراچی۔ ایگریکلچر کالج لائل پور اور سی۔ بی۔ آئی سیالکوٹ کی طرف سے شمولیت کی اطلاعات بذریعہ خطوط اور تار آ بھی چکی ہیں۔ اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ امسال ٹورنامنٹ کے موقعہ پر ایک یادگاری مجلہ بھی شائع کیا جا رہا ہے۔ جس میں علاوہ دیگر باتوں کے متعدد تصاویر اور مقالہ جات کے ذریعہ ربوہ میں باسکٹ بال کی ترقی کا جائزہ لیا جائے گا۔

یہ ٹورنامنٹ حسب سابق علیحدہ علیحدہ کالج اور سکول سیکشن میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے سلسلہ میں وسیع طور پر انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ (نامہ نگار)

یوگوسلاویہ میں زلزلوں سے ۶ افراد ہلاک

بلغراد ۱۳ جنوری۔ وسطی یوگوسلاویہ میں کل زلزلہ کے باعث کئی علاقوں میں مکانات کو سخت نقصان پہنچا۔ ان زلزلوں کے باعث وسطی یوگوسلاویہ میں ۶ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ رجنوری ۶۲ء

بندۂ حق اپنے مقاصد میں ضرور کامیاب ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو یہ فرمایا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے دشمن اور مخالف ضرور ہوتے ہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ جس کسی کی مخالفت ہوتی ہے وہ ضرور سچا ہوتا ہے بلکہ اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ جو بندۂ حق سچا ہوتا ہے اسکی مخالفت ضرور ہوتی ہے اور بڑے زور سے ہوتی ہے مخالفین فرداً فرداً اور مل کر منصوبے بنا بنا کر اسکی مخالفت پر کھڑے ہوتے ہیں مگر وہ بندۂ حق اسکے علی الرغم کامیاب ہوتا چلا جاتا ہے جتنی زیادہ اسکی مخالفت ہوتی ہے۔ جتنی زیادہ اسکو گالیاں دی جاتی ہیں اتنا ہی اللہ تعالیٰ اسکو کامیابیوں سے سرفراز فرماتا ہے۔ اسکے مقاصد روز بروز نکھرتے ہی چلے جاتے ہیں۔ اور مخالفین کا غصہ بھی بقدر اسکے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے اور آخر انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کا مطالعہ کیجئے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالےٰ کی یہ بات کس طرح پایۂ ثبوت کو پہنچتی ہے۔ پھر آپ مجددین کرام اور علمائے عظام کی زندگیوں کا مطالعہ کریں تو آپ کو اللہ تعالیٰ کی اس بات کا ہر وقت روشن ثبوت ملے گا۔ لوگوں نے خاص کر علمائے سوء نے ان کی سخت مخالفتیں کیں ان کو سزائیں دلوائیں عوام کو ان کے خلاف بھڑکایا۔ ان کے بائیکاٹ کئے۔ مگر وہ بندگان حق اپنا کام کرتے چلے گئے اور اللہ تعالےٰ جس کام کے لئے انکو کھڑا کرتا رہا اس میں کامیاب ہوتے چلے آئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ہم اپنے دین کی خود حفاظت کریں گے وہ پورا ہوتا ہی رہا ہے اور قیامت تک پورا ہوتا چلا جائیگا کوئی نہیں جو اللہ تعالیٰ کی اس بات کو روک سکے۔ ایک بھی بندۂ حق ایسا نہیں ہوا جسکی مخالفت نہ ہوئی ہو۔ جس پر کفر کے فتوے نہ لگے ہوں۔ جس کو بے دین اور زندیق تک نہ کہا گیا ہو۔ جس کے برخلاف عوام کو نہ بھڑکایا گیا ہو مگر ایک بھی بندۂ حق ایسا نہیں ہوا کہ باوجود سخت مخالفت کے مقابلہ میں وہ کامیاب نہ ہوا ہو۔ جو کام اسکے سپرد ہوا ہو وہ تکمیل کو نہ پہنچا ہو۔ بے حد زور لگانے کے باوجود ان کی بات قائم ہی رہی ٹلی نہیں۔

اگر ایسا نہ ہوتا تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا کلام ہی دنیا سے ناپید ہو چکا ہوتا۔ آج باوجود اسکے کہ بعض فکر و غور کرنے والوں کی نظر میں ہزار میں سے ۹۹۹ مسلمان راہ راست سے بھٹک گئے ہوئے ہیں۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ کے مجددین کی وجہ سے دین اسلام کی متواتر ہر زمانے کی ضرورت کے لحاظ سے تجدید ہوتی ہی چلی آتی ہے۔ جو کچھ مجددین اپنے اپنے زمانہ کے لحاظ سے تجدید و احیائے دین کیلئے کرتے رہے ہیں وہ رائیگاں نہیں گیا۔

ہر دور میں دین اسلام کے جوہر زیادہ سے زیادہ کھلتے ہی رہے ہیں۔ زمانے نے ہزاروں کروٹیں لیں سینکڑوں رنگ بدلے۔ ظلمتیں چھائیں۔ عقل و خرد کی موشگافیوں اور ہر زمانے کے فلسفیوں نے اسلام کو پردوں میں چھپانے کی کوشش کی علمائے سوء اور خودساختہ مصلحین نے بدعتیں نکالیں اور بھانت بھانت کی بولیاں بولیں۔ مگر ان مجددین حق کی سعی و کوشش سے اسلام کا چہرہ آفتاب نصف النہار کی طرح چمکتا ہی رہا۔ تاریکیاں اور دانشمندوں کی باریکیاں اپنی موت مرتی ہی رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا منزلہ ذکر محفوظ ہی رہا۔

جو شخص بھی تاریخ اسلام کا غور سے مطالعہ کرے گا وہ بلا استثناء اسی نتیجہ پر پہنچیگا کہ حقیقی اسلام کی حفاظت اللہ تعالیٰ ہی کرتا رہا ہے۔ ورنہ خودساختہ مصلحین نے اپنے عقلی گھوڑے دوڑانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ دور جانے کی ضرورت نہیں گزشتہ ایک صدی کے اندر ہی کتنے ہی دانشمندوں نے زمانے کے خیالات سے متاثر ہو کر اسلام کی حقیقت کو ڈھانپنے کی کوشش نہیں کی۔ یورپ میں نیچری فلسفہ نے جہاں عیسائیت کی دھجیاں اڑا دیں۔ اور اہل مغرب کو مادہ پرستی کے جادہ پر ڈال دیا وہاں جب یہ خیالات اسلام سے ٹکرائے اور خود مسلمان عقلمندوں نے اسلام کو نیچری خیالات کے سمندر میں غرق کر دینے کے لئے ڈھونگ رچائے وہاں اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ حفاظت کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کر کے اس بے پناہ طوفان الحاد کا منہ پھیر دیا۔ آپ نے اٹھ کر ان تمام پردہ ہائے ظلمت کو چاک کر دیا جو نئے فلسفہ اور نئی تہذیب نے اسلام کے رخ تاباں پر ڈالے۔ آپ نے تمام کرم خوردہ ادیان اور جدید فلسفوں کو چیلنج دیا کہ وہ مقابلہ کے لئے آئیں۔ اور جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے آپ نے للکار کر سب کو پکارا کہ

فاتوا بسورۃ من مثلہ
وادعوا شھداء کم من دون اللہ
ان کنتم صدقین۔

یعنی قرآن کریم کے مقابلہ میں کوئی فلسفہ کوئی دین لے آؤ۔

مخالفین کے حلقوں میں اس سے کھلبلی مچ جانا ضروری تھا۔ آپ کی سخت مخالفت ہوئی۔ کیا کچھ نہیں ہوا۔ اور کیا کچھ نہیں ہو رہا۔ مگر دیکھنے والی تو بات یہ ہے کہ کیا آپ اس مخالفت سے دب گئے؟ کیا آپ روز بروز اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوتے چلے گئے؟ آپ نے مخالفت کی کوئی پروا نہ کی اور اپنا کام کرتے رہے حتیٰ کہ آپ نے صرف اپنا پیغام پہنچانے میں کامیاب ہو گئے بلکہ عملاً ایسی بنیادیں قائم کر گئے کہ ان بنیادوں پر محکم عمارتیں تعمیر ہوتی چلی جاتی ہیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرمایا کہ ہم یورپ میں اسلام پہنچائیں گے باری تعالےٰ کی توحید اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت کے جھنڈے کفر گڑھوں کے اندر لہرائیں گے۔ اللہ تعالےٰ سے علم پا کر آپ نے خبر دی کہ

میں تیری تبلیغ کو زمین کے
کناروں تک پہنچاؤں گا۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت دعوےٰ کیا کہ عیسائیت کے لشکروں میں ہم بھگدڑ مچا دیں گے۔ چنانچہ دیکھنے والے دیکھ رہے ہیں اور محسوس کرنے والے محسوس کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپکے یہ دعاوی کس طرح حرف بہ حرف پورے ہو رہے ہیں۔ آپ کی طفیل آج یورپ کے بڑے بڑے پادری اسلام کے نام سے لرزہ براندام ہیں۔ احمدیت نے صرف افریقہ ہی کو عیسائیت کے پنجہ سے نہیں چھڑایا بلکہ خود یورپ اور امریکہ کے عیسائی قلعوں کے اندر داخل ہو کر اللہ تعالےٰ کے محاذ قائم کر دیئے ہیں۔

(باقی صفحہ پر)

اللہ والوں کی بستیاں ہی تو ہیں

چشمِ ساقی میں مستیاں ہی تو ہیں
مُفت کی مے پرستیاں ہی تو ہیں

عشق دیوانہ و گریباں چاک
حُسن کی چیرہ دستیاں ہی تو ہیں

دانہ گلتا ہے جب تو اُگتا ہے
نیستی میں بھی ہستیاں ہی تو ہیں

مُنکرِ عرش اور خلا میں اُڑان
اس بلندی میں پستیاں ہی تو ہیں

ربوہ ہو یا ہو قادیاں تنویرؔ
اللہ والوں کی بستیاں ہی تو ہیں

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

"پھر باپ ہو جہان میں پیدا تو بھائی ہو"

رشحِ فرمودہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

برادرم مکرم تنویر صاحب۔ السلام علیکم۔ دل درد مند رہا اور اپنی طبیعت بہت خراب رہی، چھوٹے بھائی میرے رخصت ہو گئے۔ باوجود چاہنے کے ان کے لئے لکھ نہ سکی۔ اب تک آنے جانے والوں سے ہمدردی کرنے والوں سے چھپ کر بیٹھا بھی نہیں جاتا۔ چند سطور جلد جلد لکھ کر ارسال ہیں آپ میرا خط پڑھ سکتے ہیں۔ خود دیکھ لیں کہ کوئی غلطی نہ ہو۔ بہت جلدی میں لکھا ہے۔ فقط مبارکہ

۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء صبح کے وقت میں جلسہ گاہ میں جانے کے لئے تیار ہو کر گھر سے نکلی تھی کہ ایک عزیز نے یہ خبر سنا دی کہ میرے پیارے چھوٹے بھائی آخری سانس لے رہے ہیں۔ یہ الفاظ ایک تیر تھا کہ سینہ سے پار ہو گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ کس طرح میں وہاں پہنچی جا کر دیکھا تو خدا تعالےٰ کا منشاء پورا ہو چکا تھا مصنوعی سانس دلانے کی بے کار سی کوشش جاری تھی جسکو ایک حد تک جاری رکھ کر چھوڑ دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی وقت میں نے جھک کر پیشانی پر بوسہ دیا اور ان کے کان میں درد بھرے دل سے اپنے آقا و مولیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت ام المومنین علیہا السلام کو اپنا سلام پہنچانے کی درخواست کی۔ اب تک دل نہیں مان رہا تھا خیال تھا کہ شائد ابھی سانس چلنے لگے گا۔ مگر یہ جھوٹی امیدیں بشریت اور محبت کا تقاضا ہوتی ہیں۔

اتنے کمزور رہے میرے چھوٹے بھائی (حضرت مرزا شریف احمد مرحوم) ۲۲-۲۳ سال سے شدید درد دل وغیرہ سے علیل رہتے تھے۔ کئی کئی روز ان پر بڑے دکھ اور کرب کے گزرتے تھے مگر اب تین ساڑھے تین سال کا عرصہ ہوا کہ تھرمباسس کا حملہ ہوا۔ ہاسپٹل میں بھی داخل رہے اس کے بعد تو دراصل وہ بہت سخت بیمار ہی رہے۔ ذرا سنبھلتے پھر دل پر اثر ہوتا اور حالت گر جاتی۔ خصوصاً وفات سے ۲ ماہ پہلے سے ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی پاؤں پر گھٹنوں پر ورم دل کی کمزوری سر میں چکر کئی بار چلتے چلتے گرے۔ اور چوٹیں بھی لگیں۔ جن کے تصور سے میرے دل پر چوٹ لگتی ہے۔ گویا تمام جسم ہی ضرب خوردہ تھا "وہ عالی دماغ" "وہ جوہر قابل" "وہ نیرِ تاباں" افسوس کہ بیماریوں کے بادلوں میں اکثر چھپا رہا اور اس کی پوری روشنی سے اس کی قابلیتِ خداداد سے دنیا فائدہ نہیں اٹھا سکی۔

انہوں نے ظاہری تعلیم بہت التزام سے یا کالجوں وغیرہ میں حاصل نہیں کی تھی مگر حضرت سیدنا بڑے بھائی صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کی طرح ان پر بھی خدا تعالےٰ کا خاص فضل اس صورت میں نازل ہوا تھا کہ ان کا علم وسیع تھا بہت ٹھوس تھا جو سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کس وقت پڑھا اور کہاں پڑھا؟ مگر علم دین کے ہر پہلو پر عبور تھا، عربی ایسی اعلیٰ پڑھاتے تھے کہ چند دن میں پڑھنے والے کو کہیں سے کہیں پہنچا دیتے۔ رائے صائب ہوتی مشورہ ہمیشہ دیانتدارانہ ہوتا۔ علم تعبیر اللہ تعالےٰ نے انکو خاص ودیعت فرمایا تھا۔ ایسی اعلیٰ تعبیر دیتے اور اتنی تفصیل سے خوابوں کے متعلق نکات بیان کرتے کہ طبیعت سیر ہو جاتی تھی۔ میں اپنے خواب ان کی یہ خصوصیت دیکھ کر ان کو ہی سنایا کرتی تھی، ایک بار خیال ظاہر کیا کہ میرا دل چاہتا ہے ایک نیا تعبیر نامہ مرتب کر دیں جس میں نئی چیزوں اور خاص ہماری اکثر اشیاء کی بھی تعبیریں لکھی جائیں مگر بیماریوں نے مہلت نہ دی افسوس۔

مجھ سے صرف کچھ کم دو سال ہی بڑے تھے۔ ہم دونوں اور مبارک احمد زیادہ ساتھ کھیلے اور وہ تو ساتھ پڑھے بھی مگر باوجود ان کے ہمیشہ بہت محبتانہ سلوک کے اور ان کے سادہ سادہ بے تکلف طریق کے ان کے علم وفضل ان کی انتہائی شرافت کی وجہ سے میرے دل میں انکی عزت اور ادب بڑھتے ہی گئے۔ علمی پہلو کے علاوہ وہ ایک نہایت شریف اسم بامسمیٰ نہایت صاف دل، غریب طبیعت، دل کے بادشاہ عالی حوصلہ صابر متحمل مزاج وجود تھے۔

اس لئے نہیں کہ وہ میرے بھائی تھے بلکہ اسکو الگ رکھ کر کوئی بطور سچی شہادت کے مجھ سے انکی بابت سوال کرے تو میں یہی کہونگی اور وثوق سے کہونگی کہ وہ ایک ہیرا تھا نایاب وہ سراپا شرافت تھا۔ ایک چاند تھا جو چھپا رہا اکثر اور چھپے چھپے چپکے چپکے رخصت ہو گیا۔ اللہ تعالےٰ کی آغوشِ رحمت میں پہنچ گیا۔ ان کے دکھ درد آخر ختم ہو گئے۔ گو ہمارے دلوں میں بے شک ان کی یاد اور درد جدائی قائم رہے گا اللہ تعالےٰ ہم سب کو دعا و دل سے خدمت کی توفیق دے۔ اور انکو اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

میری انکی عمر میں بہت کم فرق تھا ہر وقت کا ساتھ اکٹھے کھیلنا کودنا اور چھوٹے بھائی بہت شوخ و شنگ بھی تھے بچپن میں مگر ہم کبھی نہیں لڑے۔ مجھے ایک بار بھی کبھی انہوں نے نہیں ستایا بلکہ ہمیشہ کہنا مان لیتے میرا ہی ـــــ شادی ہوئی تو دوہرا رشتہ ہوا میرے میاں کے داماد بنے اور کئی سال پھر بوزینب بیگم (بیگم حضرت مرزا شریف احمد) کی علالت کے سلسلہ میں ہمارے ہاں ٹھہرے اور اکٹھے ایک گھر میں رہے۔ دنیا میں جیسا کہ ہوا ہی جاتا ہے ہو سکتا ہے کہ ان یکجائی کے ایام میں کسی وقت کوئی بدمزگی ہو جاتی۔

آپ سب دعاؤں پر زور دیں یہی اصل ہمدردی ہے مرحوم کے لئے اور سب کے لئے خصوصاً حضرت سیدنا بڑے بھائی صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام) اور حضرت منجھلے بھائی صاحب کی صحت کے لئے اب اور بھی زور سے توفیقِ دعا کے خاص اللہ تعالیٰ سے چاہتے ہوئے دعائیں کریں ۔ والسلام مبارکہ

قسط ۲

قواعد وضوابط انتخابات عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

تمام جماعتیں جلد سے جلد نئے عہدیداران کا انتخاب کرکے نظارت علیا کو بھجوا دیں

(از محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی قواعد

(جن کا نفاذ بموجب ریزولیوشن نمبر ۱۴ غ م ۱۲/۴/۱۹۴۸ بمنظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوا) مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا:-

"آئندہ امارت کے انتخاب کیلئے یہ قاعدہ ہوگا کہ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں وہاں کی جماعت کے امیر اور سیکرٹریوں اور محاسب اور آڈیٹر وغیرہ کا انتخاب بلاواسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کریں گے علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور چندہ دہندگان مقامی ممبر جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہونگے" حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں:-

۱۔ یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف اسی حلقہ امارت میں مقرر کی جائے گی جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

۲۔ یہ کہ ایسے حلقہ امارت میں امیر کا انتخاب بلاواسطہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اسی مجلس انتخاب کے ذریعہ ہوگا۔

۳۔ اس مجلس انتخاب کے ممبران کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کریں گے جو اس کے لئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی۔

۴۔ یہ کہ مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی ممبر ہوں گے۔

(ا)۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اسی حلقہ امارت میں رہتے ہوں۔

(ب)۔ اسی حلقہ امارت کے تمام چندہ دہندگان جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

۱۔ جس حلقہ امارت میں ۴۰ سے ۱۰۰ تک چندہ دہندگان ہوں وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ نمبر ۴ میں ہے) گیارہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں ۱۰۱ سے ۲۰۰ تک چندہ دہندگان ہوں وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ نمبر ۴ میں ہے) پندرہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں ۲۰۰ سے زائد چندہ دہندگان ہوں وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ نمبر ۴ میں ہے) ۲۱ ہوگی۔

۲۔ چندہ دہندگان سے مراد وہ اصحاب ہیں جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور جن کے ذمہ (بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں) چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عاید ہو گی

۳۔ لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کے بقایا کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا جب تک کہ اس نے مہلت لے رکھی ہو۔

۴۔ مقامی جماعت کے اگر کسی ممبر کے ذمہ چھ ماہ سے زائد بقایا ہو اور اس نے اس بقایا کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو تو وہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے اور نہ ہی مجلس انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے

۵۔ مجلس انتخاب کے ممبروں کی مقررہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہوگا۔

۶۔ اگر مجلس انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے یا تبدیل ہو جائے یا مستعفی ہو جائے یا کسی اور وجہ سے اس مجلس کا ممبر نہ رہے تو اس کی اطلاع فوراً ناظر اعلیٰ کو دینا ضروری ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائمقام ممبر کا بھی انتخاب کرکے بھیجنا ہوگا۔

۷۔ مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔

۸۔ اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں سے کثرت رائے سے مقرر کیا جائیگا۔

۹۔ مجلس انتخاب کی فہرست تعداد (یعنی فہرست ممبران مجلس انتخاب) بغرض منظوری مرکز (نظارت علیا) میں بھیجی جائے گی۔ اس پر تمام ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا (اور ان کے مکمل پتے بھی دئیے جائیں گے)

نوٹ:- مجالس انتخاب والی جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدہ داروں کے انتخاب کرنے سے پہلے مجلس انتخاب کی منظوری نظارت علیا سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

۱۰۔ یہ مجلس ایک مستقل مجلس ہوگی اور تعداد ممبران کو پورا رکھنے کے لئے حسب ضرورت ممبران مجلس کا انتخاب اس حلقہ امارت کے عام اجلاس میں ہوا کرے گا۔ جس حلقہ کی مجلس انتخاب میں کوئی جگہ خالی ہوگی۔ اس حلقہ کے احمدی نیا ممبر منتخب کرکے بھجوایا کریں گے

۱۱۔ ممبران مجلس انتخاب کی آخری منظوری کا بواسطہ ناظر اعلیٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

قاعدہ نمبر ۸۱۹ الف۔ قواعد وضوابط صدر انجمن احمدیہ:-

امراء کے انتخاب کے وقت ہر اس رکن کو جو قواعد کے ماتحت انتخاب میں حصہ لے سکتا ہو۔ اس امر کے لئے باقاعدہ تحریری نوٹس جانا چاہیئے کہ فلاں تاریخ کو امیر کا انتخاب ہوگا اور اس کے لئے فلاں وقت اور فلاں جگہ مقرر کی گئی ہے۔ اور اس نوٹس پر ہر رکن کے اطلاعی دستخط کروائے جائیں۔ انتخاب کے اجلاس میں کسی رکن کی بلا عذر معقول اور بلا اطلاع قبل از وقت غیر حاضری قابل مواخذہ کوتاہی ہوگی اس لئے اگر کوئی رکن بغیر معقول عذر کے اس تحریری نوٹس کے ملنے کے بعد غیر حاضر رہے گا تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔ جس کا فیصلہ کرنا اسی مجلس کے اختیار میں ہوگا۔ مجلس کے ایسے فیصلے پر کوئی اپیل نہیں ہو سکے گی۔ البتہ مجلس کو اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کا حق ہوگا۔

قاعدہ نمبر ۸۲۰:- ہر مقامی جماعت کے لئے ضروری ہوگا کہ صدر انجمن کے مختلف صیغہ جات کے اغراض و مقاصد کے ماتحت مقامی طور پر مختلف عہدہ دار مقرر کرے۔ یہ عہدہ دار مرکزی صیغہ جات کے افسران اعلیٰ کی ہدایت کے ماتحت اپنے اپنے صیغہ کے متعلق مقامی حلقہ میں کام کریں گے۔ اور تمام ضروری اور مناسب ریکارڈ رکھیں گے یہ عہدہ دار مقامی انجمن کے جنرل اجلاس میں منتخب ہوں گے۔

قاعدہ نمبر ۸۲۱:- مقامی امیر اور پریذیڈنٹ کے اختیارات میں ایک یہ امتیاز ہوگا کہ مقامی امیر مقامی انجمن کے فیصلہ جات کا ہر حال میں پابند نہیں ہوگا۔ یعنی استثنائی حالات میں سلسلہ کے مفاد کے ماتحت اُسے اپنے وجوہات تحریر میں لا کر مقامی انجمن کے فیصلہ کو رد کرنے کا اختیار ہوگا۔ لیکن پریذیڈنٹ بہرحال مقامی انجمن کے فیصلہ جات کا پابند ہوگا۔ مگر امیر و پریذیڈنٹ ہر دو مرکزی افسران کی ہدایات کے پابند ہوں گے۔

قاعدہ نمبر ۸۲۱ الف:- مقامی امیر کا رتبہ نہ تو محض پریذیڈنٹ انجمن کا رتبہ ہے اور نہ ہی اُسے اپنے دائرہ کے اندر خلافت کے حقوق حاصل ہیں اپنے کام کے لحاظ سے مقامی امیر بے شک ایک گونہ خلافت کے فرائض اپنے اندر رکھتا ہے۔ یعنی اس کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اپنے حلقہ کے احمدی افراد کی روحانی، اخلاقی، تبلیغی، علمی، مالی، اقتصادی، تمدنی اور جسمانی وغیرہ لحاظ سے پوری پوری نگرانی کرے اور جماعت کے قیام و استحکام اور ترقی و بہبودی کی تجاویز سوچ کر اُن پر عمل پیرا ہو۔

درخواست دعا

میرا بھتیجا جمیل الرحمٰن صاحب اوورسیر کو ایک کار کے حادثہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں اور پشاور ہسپتال میں زیر علاج ہیں بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل عطا کرے۔ نیز خاکسار چھ سال سے بیمار چلا آ رہا ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہوں احباب میری صحت کیلئے بھی دعا کریں (محمد فضل الٰہی مکان نمبر ۵۴ گلی میاں دھرم بودھ - لاہور)

۲- مقامی امیر کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ تمام اہم امور میں جماعت کے افراد کا مشورہ حاصل کیا کرے۔ اور اُسے عموماً کثرت رائے کا احترام کرنا چاہیئے۔ اور چھوٹے چھوٹے اختلافات کی بناء پر کثرت رائے کے خلاف قدم نہیں اٹھانا چاہیئے۔

۳- مقامی امیر کو چاہیئے۔ کہ مشوروں وغیرہ کے وقت کارروائی کو ایسے رنگ میں چلائے کہ فیصلہ جات حتی الوسع اتفاق رائے سے قرار پائیں۔

۴- لیکن چونکہ مقامی امیر مقامی جماعت کا آخری ذمہ دار ہوگا۔ اسلئے اُسے یہ حق حاصل ہوگا۔ کہ اختلاف رائے کی صورت میں جس وقت کسی بات کو سلسلہ کے مفاد کے مضر اور مخل امن و انتظام سمجھے تو اپنے اختیار سے کثرت رائے کو رد کرے۔

۵- لیکن ایسی صورت میں مقامی امیر کا یہ فرض ہوگا۔ کہ وہ ایک باقاعدہ رجسٹر میں جو سلسلہ کی ملکیت تصور ہوگا، اپنے اختلاف کی وجوہ ضبط تحریر میں لائے۔ یا اگر ان وجوہ کا اس رجسٹر میں لکھنا سلسلہ کے مفاد کے خلاف سمجھے۔ تو کم از کم یہ نوٹ کرے کہ میں ایسی وجوہ کی بناء پر جن کا اس جگہ ذکر کرنا سلسلہ کے مفاد کے خلاف ہے۔ کثرت رائے کے خلاف فیصلہ کرتا ہوں۔

۶- لیکن اس مؤخر الذکر صورت میں مقامی امیر کا یہ فرض ہوگا۔ کہ اپنے اختلاف کی وجوہ تحریر کر کے بصیغہ راز مرکز میں ارسال کرے۔ ایسی رپورٹ ایک ہفتہ کے اندر ارسالی کی جانی ضروری ہوگی۔ اور امیر کا فرض ہوگا۔ کہ وہ رپورٹ کرتے ہی اپنی مجلس عاملہ کو تحریری طور پر اطلاع دیدے کہ اس نے ایسی رپورٹ کر دی ہے۔

۷- مقامی جماعت کے افراد اگر مقامی امیر کے کسی فیصلہ یا حکم یا کارروائی وغیرہ کے خلاف کوئی شکایت رکھتے ہوں تو انہیں حق حاصل ہوگا۔ کہ مرکز میں اپنی اپیل پیش کریں۔ اور مرکز کا فیصلہ مقامی امیر اور مقامی ممبران جماعت کے لئے واجب القبول ہوگا مقامی امیر کے فیصلہ یا حکم کے خلاف جو اپیل مرکز میں کی جائے گی وہ بواسطہ مقامی امیر کے کی جائے گی اور مقامی امیر کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی اپیل کو سات دن کے اندر اندر اپنی رائے کے ساتھ مرکز کو بھجوا دے۔

اور جب تک اپیل کا فیصلہ نہ ہو۔ حکم زیر اپیل واجب التعمیل سمجھا جائے گا مگر مرکز کو حق حاصل ہوگا۔ کہ آخری فیصلہ سے قبل بھی حکم زیر اپیل کی تعمیل کو روک دے۔ اگر مقامی امیر کے اوپر ضلعوار امیر یا صوبائی امیر ہو۔ تو پہلی اپیل ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کے پاس کی جانی ضروری ہوگی اور اس صورت میں اوپر والے اختیارات ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کو حاصل ہوں گے لیکن آخری اپیل بہر حال مرکز میں ہو سکے گی۔

۸- امراء کا تقرر سوائے اسکے کہ اس کے خلاف تصریح ہو۔ تین سال کے لئے ہوا کرے گا اور میعاد گزرنے کے بعد نیا تقرر ہوگا۔ جس کے لئے پہلے امیر کا نام بھی تجویز کیا جا سکے گا۔

۹- دوران میعاد میں بھی امیر مقامی کسی خاص مصلحت کی بناء پر اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جا سکے گا۔ لیکن مقامی جماعت یا افراد کو اپنے مشوروں وغیرہ میں اس کی علیحدگی کے سوال کو اٹھانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۰- مقامی امیر کو ایسے حالات میں جبکہ اسے غیر متوقع طور پر اچانک کہیں اپنے مقام سے باہر جانا پڑ جاوے اور مرکز سے پیشگی اجازت حاصل نہ کر سکے لیکن وہ اپنی مقامی جماعت کے ساتھ مشورہ کر سکتا ہو۔ تو اسے بمشورہ مقامی جماعت اپنی غیر حاضری کے ایام کے لئے اپنا قائمقام مقرر کرنے کی اجازت ہوگی۔ بشرطیکہ یہ غیر حاضری پندرہ دن سے زائد نہ ہو۔

۱۱- لیکن اگر اسے ایسے خاص حالات کے ماتحت فوراً اپنے مقام کو چھوڑنا ہو۔ کہ وہ جماعت سے بھی قائمقام امیر کے متعلق مشورہ نہ کر سکتا ہو۔ تو جائز ہوگا۔ کہ وہ اپنے سیکرٹریوں کے مشورہ سے ہی پندرہ دن کے لئے اپنا قائمقام مقرر کر دے

۱۲- ہر دو صورتوں میں امیر کا فرض ہوگا۔ کہ عارضی تقرری کی اطلاع فوراً مرکز میں ارسال کرے۔

۱۳- مقامی امراء ناظران سلسلہ کے اپنے اپنے حلقہ کار میں ان کی ہدایت ماتحت ہونگے

۱۴- جو امور انتظام جماعت یا فرائض امارت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اُن میں مقامی جماعت کے افراد کو مقامی امیر کی اطاعت کرنی ضروری ہوگی۔

۱۵- امراء چونکہ مقامی جماعتوں میں آخری ذمہ دار کارکن ہوں گے۔ اسلئے ان کو اپنے حلقہ میں ایک نیک نمونہ بننے کی

کوشش کرنی ضروری ہوگی۔ اور اپنے رویہ کو ایسا ہمدردانہ اور مشفقانہ اور منصفانہ رکھنا ہوگا۔ کہ ان کی اطاعت لوگوں کے دلوں میں خود بخود محبت و احترام کے رنگ میں قائم ہو جائے اور اختلافات کی صورت میں وہ کسی پارٹی کے جانبدار نہ سمجھے جائیں۔

۱۶- اگر کسی امیر صوبائی یا امیر ضلع یا مقامی امیر کو اپنے ماتحت امداد کے لئے نائب امیر کی ضرورت ہو۔ تو پہلے وہ اپنی ضرورت کو واضح کر کے نیابت کے قیام کے لئے خلیفہ وقت سے (بذریعہ نظارت علیا) منظوری حاصل کرے۔ اور یہ منظوری حاصل ہونے کے بعد پھر وہ امیر خود نائب امیر کیلئے مناسب آدمی کا انتخاب کر کے منظوری لیں۔ جماعتی انتخاب کی ضرورت نہیں

۱۶/۱ امراء کو، ان مقامی عہدہ داروں کو جن کی منظوری مرکز کی سے دی جاتی ہے برطرف کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ البتہ وہ انہیں ایک معاملہ میں زیادہ سے زیادہ پندرہ دن تک معطل کر سکیں گے اور برطرفی کے لئے مرکز میں رپورٹ کر کے منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

۱۷- امراء کو ناظروں کے فیصلوں اور احکام کے خلاف صدر انجمن احمدیہ کے پاس اور صدر انجمن کے فیصلوں اور احکام کے خلاف خلیفۂ وقت کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا مگر تا فیصلہ اپیل حکم زیر اپیل واجب التعمیل ہوگا ناظروں کے فیصلوں اور احکام کے خلاف صدر انجمن احمدیہ میں اپیل پیش ہونے کی صورت میں صدر انجمن احمدیہ کا فرض ہوگا۔ کہ یا تو فیصلہ کے وقت امیر اپیل کنندہ کو بھی اجلاس میں حاضر ہونے کا موقع دے۔ اور یا فیصلہ کے وقت ناظر متعلقہ کو بھی اجلاس میں شریک نہ کرے بصورت حاضری ناظر متعلقہ کو ووٹ کا حق حاصل نہ ہوگا۔

۱۸- مقامی امراء کا انتخاب مقامی جماعت کی کثرت رائے سے بذریعہ مجلس انتخاب یا براہ راست (جیسی بھی صورت ہو) اور ضلعوار امراء کا انتخاب مقامی امراء اور پریذیڈنٹوں میں سے انکی کثرت رائے سے اور صوبائی امراء کا انتخاب امراء ضلع میں سے ہی ہوگا اور اس انتخاب میں امراء ضلع ہی شامل ہوں گے۔ کورم کل تعداد رائے دہندگان کا نصف ہوگا۔ لیکن اگر کسی میٹنگ میں باوجود باقاعدہ نوٹس کے کورم پورا نہ ہو۔ تو التواء کی صورت میں دوسری میٹنگ کا کورم ۱/۳ وا ایک تہائی کا ہوگا

۱۹- صوبائی امیر کو ضلعوار امیروں اور مقامی امیروں کے اور ضلعوار امیروں کو مقامی امیروں کے کام اور ریکارڈ اور حساب کتاب کے معائنہ اور پڑتال کرنے کا اور حسب ضرورت ہدایات دینے کا اختیار ہوگا۔ اور ضلعوار امیروں اور مقامی امیروں کے لئے ان ہدایات کی پابندی لازمی ہوگی۔ مگر صوبائی امیروں اور ضلعوار امیروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ حتی الوسع ضلعوار امیروں اور مقامی امیروں کو ان کے دائرہ عمل میں آزادی کے ساتھ کام کرنے کا موقع دینگے۔ اور سوائے اشد ضرورت کے مداخلت کا طریق اختیار نہیں کرینگے۔ اگر کسی مقامی امیر یا ضلعوار امیر کو کسی ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کی کسی ہدایت سے اختلاف ہو تو اسے ایسی ہدایت کے خلاف مرکز میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ مگر تا فیصلہ اپیل حکم زیر اپیل واجب التعمیل ہوگا لیکن مرکز کو حق حاصل ہوگا کہ آخری فیصلہ سے قبل بھی زیر اپیل حکم کی تعمیل کو روک دے اگر مقامی امیر کے اوپر ضلعوار امیر یا صوبائی امیر ہو۔ تو پہلی اپیل ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کے پاس کی جانی ضروری ہوگی اور اس صورت میں اوپر والے اختیارات ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کو حاصل ہوں گے۔ لیکن آخری اپیل بہر حال مرکز میں ہو سکے گی۔

۲۰- ان امور میں جو جماعت کے مجموعی یا عمومی مفاد پر اثر انداز ہو سکتے ہوں مقامی امیر کو مقامی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو حکم دینے کا اختیار ہوگا۔ جو تحریری ہونا چاہیئے اور ان مذکورہ بالا مجالس کو حق ہوگا کہ اگر وہ حکم کو ناواجب سمجھتے ہوں تو اپنی مرکزی مجلس کی معرفت صدر انجمن احمدیہ کو توجہ دلائیں۔

مجلس عاملہ

:- مجلس عاملہ کے ممبر حسب ذیل عہدہ دار ہوں گے۔ حسب فیصلہ مجلس مشاورت سنہ ۲۶ء امیر جماعت یا نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ جنرل سیکرٹری۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد سیکرٹری تعلیم۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف و تصنیف سیکرٹری ضیافت۔ سیکرٹری جائداد۔ سیکرٹری زراعت۔ آڈیٹر۔ امین۔ محاسب امام الصلوٰۃ۔ قاضی۔

(باقی صٹ پر)

وعدہ جات چندہ وقف جدید۔ سال پنجم

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہنے والے احباب کے اسماء درج ذیل ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین و دنیا میں سرفراز کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کا موقع عطا فرمائے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

مکرم مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ۰-۱۰
〃 منجانب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۰-۱۲
〃 〃 حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۰-۱۱
〃 〃 حضرت خلیفۃ المسیح الموعود اولؓ ۰-۱۰
〃 〃 حضرت والدہ سیدہ ام ناصر احمد صاحب ۰-۱۰
〃 〃 محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیگم مرزا منور احمد صاحب ۰-۱۰
〃 〃 عزیزہ مرزا مظہر احمد صاحب ابن 〃 ۰-۶
〃 〃 عزیزہ امۃ الحی بیگم صاحبہ بنت 〃 ۰-۶
〃 〃 عزیز مرزا اعمر احمد صاحب ابن 〃 ۰-۶
〃 〃 عزیز مرزا مظفر احمد صاحب ابن 〃 ۰-۶
سید عبد الرزاق شاہ صاحب معہ اہل و عیال۔ ربوہ ۰-۵۰
ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب معہ اہل و عیال۔ ربوہ ۰-۴۰
سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال ۲-۶
چوہدری عبد الوہاب عزت صاحب 〃 ۲۵-۶
جماعت کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر ۰-۵۷
مرزا نذیر حسین صاحب چغتائی لاہور ۲۵-۶
مرزا بشارت احمد صاحب 〃 〃 ۲۵-۶
چوہدری عبد الحلیم صاحب انسپکٹر وقف جدید ۵۰-۹
شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور ۰-۷
شیخ محمد اکرم صاحب ولد شیخ محمد یوسف صاحب۔ لائلپور ۰-۱۴
والدہ شیخ محمد اکرم صاحب 〃 ۰-۷
اظہر بی بی اہلیہ 〃 ۰-۷
شیخ حمید احمد صاحب معرفت شیخ محمد یوسف صاحب 〃 ۰-۸
حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ۴۰-۶
محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۴۰-۶
چوہدری فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید ۰-۲۶
سردار غلام احمد مصطفےٰ صاحب کماس ضلع لاہور ۰-۷
〃 〃 منجانب حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۳۱-۶
سردار محمد ابراہیم صاحب کماس ضلع لاہور ۳۱-۶
محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۳۱-۶
محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار غلام احمد مصطفےٰ احمد صاحب ۳۱-۶
سردار فضل عمر صاحب پسر 〃 〃 ۳۱-۶
عزیزہ سعیدہ بیگم صاحبہ دختر 〃 〃 ۳۱-۶
سردار مبشر احمد اطہر برادر 〃 〃 ۳۱-۶
سردار منور احمد مجتبیٰ 〃 〃 ۳۱-۶
عزیزہ مسعودہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ 〃 ۳۱-۶
سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب کماس لاہور ۵۰-۶
محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۳۱-۶
رانا محمد یوسف صاحب معہ اہل و عیال ۳۱-۶
چوہدری رحمت علی خانصاحب معہ والدین ۳۱-۶
ڈاکٹر محمد اسلم صاحب معہ اہل و عیال ۳۱-۶
بابو چراغ الدین صاحب شمس معہ بچگان ۳۱-۶
چک ۲۵ گ ب ضلع لائلپور ۸۱-۲۷
چک ۵۶-۵۵ 〃 ۶۲-۸۰
کیپٹن شیخ نور الدین صاحب محلہ دار الفضل ربوہ معہ بیوی و بچیاں ۰-۲۵
عبد الباری قیوم شمس الدین و رفیق الدین پسران ۵۰-۶

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے والد بزرگوار بعض حالات کے باعث بہت پریشان ہیں۔ ان کی صحت پر بھی اثر پڑ رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے اور انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(راشدہ بیگم)

(۲) خاکسار کی دوسری اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے اعصابی درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم مکمل صحت سے نوازے۔

(صوفی نذیر احمد فضل عمر جنرل اسٹور ٹنڈو الٰہ یار ضلع حیدرآباد / تھرپارکر)

(۳) میری بچی عزیزہ ساجدہ چند دنوں سے عارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔

(محمد یوسف)

(۴) بندہ کا بیٹا ایاز احمد انگلینڈ جانے کے لئے روانہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ حفاظت سے پہنچائے اور انہیں دین اور ایمان پر قائم رکھے۔ آمین

(ڈاکٹر محمد عبد اللہ کمیٹی بازار سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ)

لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے عطایا جات و صدقات

از مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر خزانہ ربوہ

ماہ نومبر ۱۹۶۲ء میں مندرجہ ذیل مخیر اور مخلص احمدی بھائی اور بہنوں کی طرف سے عطیہ جات و صدقات کی رقوم برائے لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام موصول ہوئی ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صدقات اور عطیہ جات کو قبول فرمائے۔ اور ان سب پر اپنا خاص فضل فرمائے۔ اور ہر مصیبت اور بلا سے محفوظ رکھے اور ہر آن ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

صدقات

(۱) شوکت سلطانہ صاحبہ ہمشیرہ حکیم مبارک احمد خان صاحب۔ امین آباد گوجرانوالہ ۰۰-۳۰
(۲) بیگم سید ڈاکٹر ظہور احمد صاحب لاہور ۰۰-۱۰
(۳) مکرم عبد المجید صاحب مع فیملی بذریعہ مشتاق احمد صاحب سیکرٹری مال حویلیاں ۰۰-۲۵
(۴) 〃 شادی خانصاحب چک نمبر ۱۱۳ ۱۲-۷-ل منٹگمری بذریعہ افسر صاحب خزانہ ربوہ ۰۰-۵۰
(۵) بابو محمد عالم صاحب سیکرٹری مال سرگودھا ۰۰-۵
(۶) قاضی محمد اسلم صاحب کراچی بذریعہ سید میر داؤد احمد صاحب ربوہ ۰۰-۳۰
(۷) بیگم صاحبہ چوہدری محمد عبید اللہ خاں صاحب مرحوم لاہور ۰۰-۵۰
(۸) محمد شریف صاحب کراچی بذریعہ نظارت خدمت درویشاں ربوہ ۰۰-۳۰
(۹) شیخ عبد العزیز صاحب لائلپور ۵۰-۳۹
(۱۰) سارہ بیگم صاحبہ بادامی باغ لاہور ۰۰-۱۰
(۱۱) قاضی عبد السلام صاحب بھٹی راولپنڈی ۰۰-۳۰
(۱۲) شیخ محمد محسن صاحب مولا بخش ایل ملز لائلپور ۰۰-۱۰۰
(۱۳) اہلیہ صاحبہ سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب مرحوم پریم نگر لاہور ۰۰-۳۰
(۱۴) میاں محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ ۰۰-۲۱
(۱۵) مسعودہ صاحبہ بذریعہ محمد خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال میانی سرگودھا ۰۰-۲۰

عطیہ جات

(۱) غلام محمد صاحب پرویز سیکرٹری مال گنج مغلپورہ بذریعہ افسر صاحب خزانہ ۰۰-۵
(۲) چوہدری محمد عظیم صاحب بینجا یوگنڈا افریقہ حال ربوہ ۰۰-۲۰
(۳) بشیر احمد صاحب ڈسپنسر سیالکوٹ ۰۰-۱۰
(۴) مبارک احمد صاحب لائلپور ۰۰-۱۰۰
(۵) چوہدری احمد مختار صاحب کراچی بذریعہ عبد الرحمان صاحب محاسب بذریعہ افسر خزانہ ۰۰-۵۱

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے مندرجہ ذیل سامان بطور عطیہ موصول ہوا ہے۔

(۱) چوہدری جمال خاں صاحب چک نمبر ۸۷ میانی سرگودھا
ایک لحاف۔ ایک تکیہ۔ ایک گدا۔ ایک کھیس

(۲) چوہدری بشیر احمد صاحب دارالرحمت پور قادر آباد بذریعہ غلام نبی صاحب سیکرٹری مال
ایک لحاف۔ ایک گدا۔ ایک تکیہ

(افسر لنگرخانہ)

دعائے مغفرت

۱۔ بابا منگا صاحب آف چک نمبر ۴۶ گ ب ضلع لائلپور۔ مورخہ ۲۹/۱۲/۶۱ کو بوقت صبح ۹ بجے وفات پا گئے ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ آپ موضع بھینیاں نزد قادیان کے رہنے والے تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (محمود احمد ونیس)

۲۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ خان رجب علی خاں صاحب سنوری ریاست پٹیالہ بعمر قریباً ۹۰ سال مورخہ ۲۳/۱۱/۶۱ کو مقام گوجر خاں میں وفات پا گئی ہیں۔ جنازہ میں بہت کم دوست شامل تھے۔ محترمہ موصیہ تھیں اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ تمام احمدی احباب جنازہ غائب پڑھیں اور مغفرت کی دعا بھی فرمائیں۔

(محمد محمود خاں کمپونڈر محلہ اکالگڑھ راولپنڈی)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

بھارت پاکستان سے ڈیڑھ کروڑ روپے کی روئی درآمد کرے گا

بھارتی حکومت عنقریب لائسنسوں کا اجرا شروع کر دے گی

بمبئی ۱۲ جنوری۔ بھارت کی حکومت نے گزشتہ روز پاکستان سے ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی روئی درآمد کرنے کی اجازت دینے کا اعلان کیا ہے یہ روئی پاکستان اور ہندوستان کے درمیان سنہ ۶۲-۱۹۶۱ء کے تجارتی معاہدہ کے تحت درآمد کی جائے گی۔

ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان سے پنجاب امریکن ۲۸۹ الیف، ۱۹۹ ایف ۳۴/۲۸۹ اور اے سی ۱۳۴۔ پنجاب امریکن سندھ این ٹی۔ پنجاب امریکن ایل ایس ایس اور پنجاب امریکن ۴/۳ روئی جن کے ریشے ایک انچ یا اس سے کم ہوں درآمد کرنے کی اجازت ہوگی۔ باخبر ذرائع کے مطابق جو ملیں پہلے درخواست دیں گی ان کو پہلے لائسنس دیے جائیں گے۔ لائسنس دینے کی بنیاد یہی چیز ہوگی۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لائسنس صرف ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۶۲ء تک کارآمد ہوں گے اور ان میں توسیع نہیں کی جائے گی۔

جاپان میں سات مشتبہ افراد گرفتار

ٹوکیو ۱۲ جنوری۔ پولیس نے کل صبح سات افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان پر گزشتہ ماہ وزیر اعظم کو قتل کرنے اور حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش میں حصہ لینے کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ ملزموں کو ٹوکیو اور ناگاساکی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کی گرفتاری سے گرفتار شدگان کی تعداد بائیس تک پہنچ گئی ہے۔ دریں اثنا چار ملزموں کو جنہیں اس شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا رہا کر دیا گیا ہے۔

مغربی پاکستان سول سروس کا مقابلہ کا امتحان

لاہور ۱۲ جنوری۔ مغربی پاکستان سول سروس (اگزیکٹو برانچ) اور سیکشن آفیسروں کی اسامیوں کے لئے امیدوار منتخب کرنے کے لئے مقابلہ کا امتحان حیدرآباد، پشاور اور لاہور میں ۱۴ جنوری کو شروع ہوگا۔ اس امتحان میں داخلہ کے سرٹیفکیٹ بدھ ۱۰ جنوری سے جاری کرنا شروع کر دیئے گئے ہیں۔ ایسے امیدوار جنہیں مغربی پاکستان پبلک سروس کمیشن نے ضروری دستاویزات ارسال کرنے یا داخلہ کی فیس جمع کرانے کی ہدایت کی ہے انہیں فی الفور تعمیل کرنی چاہیئے۔ بصورت دیگر ان کی درخواستیں مسترد کی جاسکتی ہیں۔

کابل کے ہوائی اڈے پر طیارہ تباہ

پشاور ۱۲ جنوری۔ کابل ریڈیو کی ایک اطلاع کے مطابق گزشتہ روز ایرانی فضائی کمپنی کا ایک باربردار طیارہ کابل کے ہوائی اڈہ پر گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے کو گرتے ہی آگ لگ گئی اور وہ جل کر تباہ ہو گیا۔ طیارہ کابل سے تہران جا رہا تھا۔ طیارے کے پائلٹ اور اس کے ساتھی نے جلتے ہوئے طیارے سے کود کر جان بچائی۔

سات پاکستانیوں کو لنڈن جانے سے روک دیا

کراچی ۱۲ جنوری۔ محکمہ صحت کے حکام نے کل رات کراچی کے ہوائی اڈہ پر سات پاکستانیوں کو لنڈن جانے سے روک دیا۔ کیونکہ ان کے پاس صحت کے متعلق دستاویزات جن میں چیچک کے ٹیکے کا سرٹیفکیٹ بھی شامل ہے موجود نہیں تھیں۔ ان پاکستانیوں کے نام غلام دین۔ لال حسین۔ یوسف خاں۔ سمندر خاں۔ محمد اسحٰق۔ فضل داد اور بیات خاں ہیں۔

صدر ایوب ۳۱ جنوری کو ڈھاکہ پہنچیں گے

ڈھاکہ ۱۲ جنوری۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں ۳۱ جنوری کو ڈھاکہ پہنچ رہے ہیں۔ لفٹیننٹ جنرل اعظم خاں نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ صدر ایوب مشرقی پاکستان میں ایک ہفتہ قیام کریں گے جس کے دوران آپ گورنروں کی کانفرنس کی صدارت کریں گے جو یکم فروری سے شروع ہو رہی ہے۔ آپ ڈھاکہ میں بنیادی جمہوریتوں کی کل پاکستان کنونشن سے بھی خطاب کریں گے مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خاں بھی ۳۱ جنوری کو ڈھاکہ پہنچ رہے ہیں۔

روسی کونسلر کراچی آئیں گے

کراچی ۱۱ جنوری۔ تاشقند کی کونسل کے میونسپل کونسلروں کا ایک وفد آئندہ دو ہفتوں میں خیرسگالی کے دس روزہ دورے پر کراچی آ رہا ہے۔ چار ارکان پر مشتمل اس وفد کی قیادت تاشقند کے میئر کریں گے۔ وفد پاکستانی افسروں سے ملاقاتیں کرے گا اور کراچی میونسپلٹی کے نظام کا مطالعہ کرے گا اس کے بعد وفد ملک کے بالائی حصوں کے دورے پر روانہ ہو جائے گا۔

کراچی میونسپل کارپوریشن کے ایک وفد نے اپنے وائس چیئرمین حافظ محمد حبیب اللہ کی قیادت میں حال ہی میں تاشقند کا دورہ کیا تھا روسی وفد اب جوابی دورہ کر رہا ہے۔

تھرمل بجلی گھر سکھر کی مجوزہ جگہ پر تیل ملنے کا امکان

ایک اچانک دھماکہ سے ایس ڈی او بیہوش ہو گئے؟

سکھر۔ یہاں تھرمل بجلی گھر کے تعمیری کام کے آغاز کے دوران ایک اچانک دھماکہ سے ایک ایس ڈی او بے ہوش ہو گئے بتایا جاتا ہے کہ تھرمل بجلی گھر کے مجوزہ پلانٹ کی تنصیب کے لئے زمین سے پانی کی سطح کا اندازہ لگانے کے لئے ایک پندرہ فٹ گہرے گڑھے کی کھدائی کی گئی تھی اسے کھودنے کے بعد جب مزدور چلے گئے تو اس بجلی گھر کے ایس ڈی او مسٹر افتخار مجوزہ جگہ پر کام کو دیکھنے کی غرض سے پہنچے جہاں انہیں کھدائی ہوئی مٹی میں تیل کی آمیزش نظر آئی جس کو بغور دیکھنے کے لئے جیسے ہی انہوں نے جھک کر مٹی اٹھائی ان کو اپنے ہاتھ کے جلنے اور سر کے بالوں کے جھلسنے کا احساس ہوا ابھی مسٹر افتخار اس کے اسباب پر غور ہی کر رہے تھے کہ اچانک ایک زبردست دھماکہ ہوا جس سے وہ دور جا گرے دھماکے کی آواز سن کر بہت سے لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ انہوں نے مسٹر افتخار کو بے ہوش پا کر ان کے لئے طبی امداد کا بندوبست کیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تھرمل بجلی گھر کی مجوزہ جگہ پر تیل کا کوئی ذخیرہ ہے۔ جس میں گرمی پہنچنے سے یہ دھماکہ ہوا۔ یاد رہے کہ حکومت پاکستان نے تھرمل بجلی گھر کی تعمیر کا کام حکومت کینیڈا کی مدد سے شروع کیا ہے۔ بجلی کے اس عظیم منصوبے پر پانچ کروڑ تیس روپے صرف ہوں گے۔

امریکی تجارتی پالیسیوں میں تبدیلیوں کی سفارش

واشنگٹن ۱۲ جنوری۔ صدر کینیڈی نے امریکی کانگرس کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ امریکہ ترک اسلحہ اور ایٹمی تجربات پر پابندی کے سلسلہ میں بین الاقوامی مذاکرات کی راہ میں رکاوٹوں کو دور کرنے کی ہر امکانی کوشش کرے گا۔ صدر نے کہا ہے کہ اگرچہ امریکہ، عالمی ادارے کی ہر قرارداد سے اتفاق نہیں کرتا ہے۔ لیکن وہ اقوام متحدہ کی بھرپور حمایت کرتا رہے گا۔ آپ نے کانگرس کے ارکان سے کہا کہ وہ اقوام متحدہ کے بیس کروڑ ڈالر مالیت کے بانڈوں میں امریکی شرکت کی بھی منظوری دیں۔ دفاعی امور کا ذکر کرتے ہوئے صدر کینیڈی نے کہا کہ امریکہ کو فوجی لحاظ سے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ صدر کینیڈی نے اپنے پیغام میں امریکہ کی تجارتی پالیسیوں میں بنیادی تبدیلیوں کی سفارش بھی کی۔

برف کا تودہ گرنے سے تین ہزار افراد ہلاک

لیما (پیرو) ۱۲ جنوری، جنوبی امریکہ کی ریاست پیرو میں لیما کے شہر میں برف کا بہت بڑا تودہ گرنے سے کئی دیہات تباہ ہو گئے ہیں۔ اس حادثہ کے بعد قریباً چار ہزار افراد لاپتہ ہو گئے خیال کیا جاتا ہے کہ ان میں سے کم از کم تین ہزار افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ متاثرہ علاقہ کے ساتھ ذرائع مواصلات منقطع ہونے کے باعث اس حادثہ کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

قواعد و ضوابط عہدیداران ہائے جماعت احمدیہ (بقیہ صفحہ ۵)

۲/۵ حصہ تک زائد ممبرات صرف مجلس عاملہ منتخب کرے۔ ساری جماعت نہ کرے۔ ۲/۵ تک زائد ممبر منتخب کرنے کے بعد امیر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ضرورت کے محسوس ہونے پر ایک ممبر کا اضافہ کرے جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوگی۔ چھ ماہ کے بعد وہ اس معاملہ کو مجلس عاملہ کے سپرد کر دے کہ وہ اس بارہ میں مناسب فیصلہ کرے۔

تعزیری کمیٹی:۔ مجلس عاملہ کو کوئی تعزیری کارروائی کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ اس کے لئے اسے الگ سب کمیٹی بنانی چاہیئے کیونکہ مجلس عاملہ میں قاضی بھی شامل ہوگا۔ اور قاضی کسی تعزیری سب کمیٹی کا ممبر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بعد میں اس کے پاس اپیل ہو سکتی ہے۔ پس مجلس ہمیشہ تعزیری کمیٹی الگ بنا دیا کرے

مرزا عزیز احمد

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ

۳/۳۶ ۱۱

قبر کے عذاب سے بچو

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ولادت اور درخواستِ دعا

عزیزم مولوی عطاء الرحمٰن صاحب طاہر مولوی فاضل کراچی کی شادی پر دس گیارہ برس بیت چکے تھے کوئی بچہ نہ ہوا جس سے طبیعت پر اثر تھا۔ آخر اللہ تعالیٰ کی رحمت نے دعاؤں کو قبول فرمایا اور اپنے فضل سے میرے بیٹے کو ۸ر جنوری کو پہلا بچہ لبصورت لڑکی عطا فرمایا ہے الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے مولودہ کا نام 'طیبہ بشریٰ' تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ بچی کے نیک صالحہ اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا فرماویں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری ربوہ)

رپورٹ سالانہ اور لجنات

لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ چھپ گئی ہے جو لجنات جلسہ سالانہ پر رپورٹ نہ لیجا سکیں وہ براہ مہربانی ایک کارڈ لکھ کر دفتر لجنہ اماء اللہ سے منگوا لیں۔ رپورٹ سالانہ کی قیمت ۳ روپے ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول میں داخلہ ۶ر جنوری ۶۲ء سے شروع ہے جو اس ماہ کے آخر تک جاری رہے گا۔ خواہش مند احباب جو ربوہ کے دینی ماحول میں اپنے بچوں کو تعلیم دلانا چاہتے ہیں سکول ہذا کی صحت مندانہ دینی و دنیوی فضاء سے استفادہ حاصل کریں۔

(ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

بت خانوں کے بتوں کو ضرب خلیل سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے اور کلیساؤں کی فضاؤں کو بلالی اذانوں سے تھرتھرا دیا ہے۔

کیا یہ اعجاز نہیں ہے۔ ایک گمنام بستی کا رہنے والا آج سے ساٹھ ستر سال پہلے ایک کام کا تہیہ کرتا ہے ایسے زمانہ میں جب یورپ کے جاہ و جلال کا سکہ تمام دنیا کے دلوں میں بیٹھا ہوا ہے جب عیسائی پادری چھلانگیں مارتے ہوئے ساری دنیا کے طول و عرض میں پھیلتے جا رہے ہیں۔ خود برصغیر ہند پر عیسائی قوم انگریز کا پرچم لہرا رہا ہے جس کے سامنے مندروں کے بت اور مسجدوں کے محراب و منبر تک سرنگوں ہو چکے ہیں۔ جس نے بڑے بڑے پادریوں کی یورش کے تمام راستے صاف کر دیئے ہیں اور ہر قریہ میں پادریوں نے اپنی چھاؤنیاں چھا دی ہوئی ہیں ایسے سمے میں ایک گمنام بستی کا رہنے والا للکار کر کہتا ہے کہ ہم بحکم خدا عیسائیت کی صلیب توڑ ڈالیں گے۔ ہم یورپ کے الحاد سے کامیاب جنگ مقدس کریں گے اور دونوں کے جھنڈے سرنگوں کر دیں گے

اس آواز پر اپنے اور بیگانے اسکے برخلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں مگر وہ خدا کا شیر بلا جھجک اپنے مقصد کی منزل کی طرف رواں ہو جاتا ہے۔ اور دیکھو ابھی ایک صدی بھی نہیں گزرتی کہ امریکہ۔ افریقہ یورپ اور جزائر کی فضا اس کی آواز سے گونج اٹھتی ہے۔ پادری افریقہ سے اپنا بوریا بستر باندھنے لگتے ہیں عیسائی سکولوں کی جگہ اسلامی مکتب کھل جاتے ہیں۔ ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ۔ جرمنی سیکنڈے نیویا اور انگلینڈ میں احمدی مشن قائم ہو جاتے ہیں۔

بے شک یہ آواز آپ نے ہی اٹھائی تھی مگر اسکی تکمیل آپ کے خلفاء نے کی خاص کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے کارنامے رہتی دنیا تک یادگار رہیں گے۔ ان کارناموں کو دیکھو اور بتاؤ کیا محمود (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) ہی وہ پسر موعود نہیں ہے؟ مخالفو بیشک تم مخالفت کئے جاؤ ایسا ہونا اللہ تعالیٰ کے حکم سے ضروری تھا مگر آپکے کارنامے اسلام کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے

آپ کو مبارک ہو

یہ ہیں وہ الفاظ جو میرے ایک بزرگ سید آل رسول دوست (جنہوں نے نام کے اظہار کی اجازت نہیں دی) نے جلسہ کے بعد آپ نے فرمایا:۔

"آپ کو مبارک ہو میں نے آپ کا نور کاجل سوا روپیہ میں خرید کر استعمال کیا اور دوسرے دو تین دوستوں نے اپنے اپنے کاجل مجھے تحفۃً دئے نور کاجل نور کاجل ہے اس کے مقابلہ میں دوسروں کی کوئی حیثیت ہی نہیں"

اس قسم کی رائے کا اظہار جلسہ سالانہ کے بعد قریباً ڈیڑھ صد احباب نے کیا ہے وجہ یہ کہ "نور کاجل" پیش کرنے میں ہم نے کسی کی نقالی نہیں کی بلکہ عرصہ قریباً ساٹھ سال ہزاروں افراد پر استعمال کرنے اور اسکے فوائد سے علیٰ وجہ البصیرت آگاہ ہونے کے بعد اسے پیش کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ عام مارکیٹ میں آنے کے بعد بلا استثناء اسکی ہر شخص نے تعریف کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اب اسے دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی حاصل ہو رہی ہے۔

نور کاجل آنکھوں کے لئے معتبر ترین متعدد جڑی بوٹیوں کا جوہر ہے جس سے آنکھیں خوبصورت اور چمکدار رہنے کے علاوہ بیماریوں سے محفوظ بھی رہتی ہیں۔ بچوں۔ عورتوں اور مردوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ/ دس آنہ

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور شہر سے منتقل ہو کر بادامی باغ مورخہ ۸/۱/۶۲ سے چلے گئے ہیں۔ سرگودھا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودھا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھ کر وقت پر تشریف لاویں۔

۱۔	پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲۔	دوسرا ٹائم	۷/۵۰ "
۳۔	تیسرا "	۱۱/۲۵ "
۴۔	چوتھا "	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵۔	پانچواں "	۴/۱۵ "
۶۔	آخری ٹائم	۷/- رات

کامیاب علاج

صحت اور طاقت حاصل کرنے کے لئے تجربہ کار ماہر امراض سے مفصل حالات لکھ کر کامیاب علاج کرائیے۔ فہرست مفت منگائیے

فاضل طب حکیم محمد امیر مرزا دہلوی ۶۳ لٹن روڈ لاہور

درخواست دعا

خاکسار کے نانا کراچی میں چند مہینوں سے بلڈ پریشر B.P. میں مبتلا ہیں تکلیف زیادہ ہے احباب جماعت اور بالخصوص درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے نانا کو کامل شفا عطاء کرے۔ آمین۔

(عبد العلی ربوہ)